بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حفظِ حدیث کورس

(صحیح بخاری کی 100 چھوٹی چھوٹی، مگر جامع حدیثیں بچوں کے حفظ کے لئے)

مرتب

ڈاکٹر نورالحسین قاضی

International Islamic Da'wah Centre, Shahpur

www.cris.co.nf

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

حدیث رسول اللہ ﷺ کے قول و فعل کو کہتے ہیں۔ حدیث قرآن کی شرح ہے، مثلاً قرآن میں ہے صلٰوۃ قائم کرو، لیکن اس کی تفصیل: اوقات، طریقہ، مسائل، وغیرہ قرآن میں نہیں، حدیث میں ملیں گے۔ اسی طرح صوم و زکاۃ، حج وغیرہ احکام کا معاملہ ہے۔ اس لئے حدیث کو پڑھے سمجھے بغیر قرآن پر عمل ہو ہی نہیں سکتا۔ قرآن پر عمل کرنے کے لئے علم حدیث حاصل کرنا لازمی ہے۔ کتب حدیث تو بہت ہیں، لیکن ان میں سب سے صحیح اور مستند تو دو ہی ہیں: (1) صحیح بخاری اور (2) صحیح مسلم۔

صحابہ و محدثین کا مشغلہ تھا کہ وہ حدیثوں کو حفظ کیا کرتے تھے، لیکن بعد کے لوگوں نے یہ مشغلہ چھوڑ دیا۔ یہ کتاب ایک کوشش ہے اس کام کو پھر سے عام کرنے کی۔ یہ کتاب اس لئے ترتیب دی گئی ہے کہ گھر میں اور چھوٹے بڑے مدرسہ میں اور اردو اسکولوں میں بچوں کو اس میں دی گئی حدیثیں حفظ کرا دی جائیں۔ بچوں کی عمر اور صلاحیت کا لحاظ رکھتے ہوئے کورس کا وقت اساتذہ ہی متعین کریں۔ پھر روزانہ کتنی حدیثیں حفظ کرانی ہیں یہ بھی طے کریں۔ بہتر یہ ہے کہ روزانہ صرف ایک حدیث حفظ کرائیں۔ بچے کی عمر سات سال سے زائد ہو۔

اس کتاب کی چند خصوصیات:

1) اس کتاب میں دی گئی ساری احادیث صحیح بخاری کی ہیں تو اس سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں الحمد للہ: 1) اس کی ساری حدیثیں صحیح ہیں۔ 2) بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث، وغیرہ سب کے یہاں صحیح بخاری مقبول و معروف ہے۔ 3) حفظ کرنے والے کو حوالہ یاد کرنے کی ضرورت نہیں صرف اتنا کہدے: "صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" پھر جو حدیث اس کتاب میں ہے اسے بیان کردے تو کافی ہے، اگرچہ کہ ہر حدیث کا حوالہ فٹ نوٹ میں دے دیا گیا ہے۔

2) چوں کہ یہ مجموعہ غیر عربی داں بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس لئے اس میں زیادہ تر ایک دو جملے والی چھوٹی چھوٹی، مگر جامع حدیثیں ہی درج کی گئی ہیں۔ اس خیال سے کہ غیر عربی داں بچوں کو بڑی بڑی عربی عبارتیں یاد کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔

اللہ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کے مرتب، شائع کرنے والوں اور پڑھنے پڑھانے والوں کے لئے ذریعہء مغفرت بنائے، آمین۔

خادم القرآن والسنۃ

ڈاکٹر نور الحسین قاضی

CEO, International Islamic Da'wah Centre,

Shahpur, Karnataka, India

Mob: 0091 9743314049

www.cris.co.nf

اطاعتِ رسول ﷺ کی اہمیت

اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت پر چند قرآنی آیات ملاحظہ فرمائیں :

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی۔ (النساء: 80)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ، ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔ (الاحزاب: 21)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

نہیں ، اے محمد ﷺ ! تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا (Judge) نہ مان لیں ، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں ، بلکہ (رسول کے فیصلے کو) سر بسر تسلیم کر لیں۔ (النساء: 65)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

اے نبی ﷺ ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے در گزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔ (اٰل عمران: 31)

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (الاحزاب: 71)

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

رسول ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر درد ناک عذاب نہ آجائے۔ (النور: 63)

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾

وہ اپنی خواہشِ نفس سے نہیں بولتا، یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔ (النجم: 3،4)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾

میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبر دار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہوں۔ (الاحقاف: 9)

(1)

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى [1]

اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملے گا۔

(2)

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ [2]

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(3)

اَلْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ [3]

ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ اور حیاء (شرم) بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 1، عن عمر بن خطاب

[2] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 8، عن ابن عمر

[3] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 9، عن ابی ہریرۃ

(4)

الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَبِلِقَائِهِ، وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ[4]

ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔

(5)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ[5]

تم میں سے کوئی شخص ایمان والا نہ ہوگا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی نہ پسند کرے جو اپنے نفس کے لیے پسند کرتا ہے۔

(6)

فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا[6]

بے شک اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کریں۔

---

[4] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:50، عن ابی ہریرۃ

[5] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:13، عن انس

[6] صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:2856، عن معاذ بن جبل

(7)

وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لاَ يُعَذِّبَ مَنْ لاَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا [7]

اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کچھ بھی شریک نہیں کرتے

(8)

مَنْ لَقِيَ اللهَ لاَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [8]

جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، وہ (یقیناً) جنت میں داخل ہو گا۔

(9)

لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا، لاَ يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ [9]

اللہ کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو۔ جو کوئی ان کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

(10)

يَقُوْلُ اللهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ [10]

اللہ فرماتا ہے: "میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو وہ مجھ سے رکھتا ہے۔

---

[7] صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:2856، عن معاذ بن جبل

[8] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث:129، عن انس

[9] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث:6410، عن ابی ہریرۃ

[10] صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث:7405، عن ابی ہریرۃ

(11)

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لاَ يَسْتَرْقُونَ، وَلاَ يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [11]

میری امت کے ستر ہزار لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے، نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

(12)

قَالَ اللهُ: يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ [12]

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں، میرے ہی ہاتھ میں رات اور دن ہیں۔

(13)

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ، يَقُولُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي [13]

بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

---

[11] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6472، عن ابن عباس

[12] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6181، عن ابی ہریرۃ

[13] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث: 6340، عن ابی ہریرۃ

(14)

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لاَ یَذْکُرُ رَبَّہٗ، مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ [14]

اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی جو یاد نہیں کرتا ہے زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

(15)

وَاللّٰہِ إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَأَتُوْبُ إِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ أَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً [15]

اللہ کی قسم میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ کے آگے توبہ واستغفار کرتاہوں۔

(16)

مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ، حُطَّتْ خَطَایَاہُ، وَإِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [16]

جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(17)

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ [17]

جس نے میری سنت (طریقہ) سے بے رغبتی کی اس کا تعلق مجھ سے نہیں۔

---

14 صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث: 6407، عن ابی موسیٰ

15 صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث: 6307، عن ابی ہریرۃ

16 صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث: 6405، عن ابی ہریرۃ

17 صحیح بخاری، کتاب النکاح، حدیث: 5063، عن انس

(18)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [18]

تم میں سے کوئی شخص ایمان والا نہ ہو گا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔

(19)

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [19]

انسان اس کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

(20)

لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ [20]

مجھ پر جھوٹ مت بولو، کیونکہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے گا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

(21)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ [21]

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔

---

[18] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:15، عن انس

[19] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6168، عن ابن مسعود

[20] صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث:106، عن علی

[21] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث:5027، عن عثمان

(22)

الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ [22]

سورۃ البقرۃ کے آخر کی دو آیتوں کو جو شخص رات میں پڑھ لے گا وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

(23)

الَّذِيْ تَفُوْتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [23]

جس کی نماز عصر چھوٹ گئی گویا اس کا گھر اور مال سب لٹ گیا۔

(24)

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ [24]

جس نے دو ٹھنڈی (فجر اور عصر) پڑھی وہ جنت میں داخل ہو گا۔

(25)

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً [25]

جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

---

[22] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث: 5040، عن ابی مسعود الانصاری

[23] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، حدیث: 552، عن ابن عمر

[24] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، حدیث: 574، عن ابی موسیٰ

[25] صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث: 645، عن ابن عمر

(26)

إِنَّ أَحَدَكُمْ فِيْ صَلاَةٍ مَا دَامَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ [26]

کوئی شخص نماز کی وجہ سے جب تک کہیں ٹھہرا رہے گا اس کا یہ سارا وقت نماز میں شمار ہو گا۔

(27)

وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِيْ أُصَلِّيْ [27]

صلوۃ پڑھو اس طرح جس طرح تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

(28)

لَيْسَ صَلاَةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ [28]

منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ اور کوئی نماز بھاری نہیں

(29)

مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ [29]

جس کے دونوں قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں اللہ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

(30)

لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِيْ أَوْ عَلَى النَّاسِ اگر میری امت یا لوگوں پر مشکل نہ ہوتی تو

---

[26] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث: 3229، عن ابی ہریرۃ

[27] صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث: 631، عن مالک بن الحویرث

[28] صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث: 657، عن ابی ہریرۃ

[29] صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 907، عن ابی عبس

لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ [30] میں ضرور ان کو ہر صلوۃ کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

(31)

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [31] جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(32)

تَصَدَّقُوا [32] صدقہ کرو۔

(33)

وَلاَ يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ [33] اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز یا مال ہی کو قبول کرتا ہے۔

(34)

إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [34] جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے تو وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

---

30 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 887، عن ابی ہریرۃ

31 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 38، عن ابی ہریرۃ

32 صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1411، عن حارثہ بن وھب

33 صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1410، عن ابی ہریرۃ

34 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 55، عن ابی مسعود

(35)

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [35]

اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہے۔

(36)

مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [36]

جس شخص نے اللہ کے لیے اس شان کے ساتھ حج کیا کہ نہ کوئی فحش بات ہوئی اور نہ کوئی گناہ تو وہ اس دن کی طرح لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(37)

مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ [37]

جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عطاء کرتا ہے۔

(38)

إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ [38]

بیشک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آجائے گا۔

---

35 صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث: 1427، عن حکیم بن حزام

36 صحیح بخاری، کتاب الحج، حدیث: 1521، عن ابی ہریرۃ

37 صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث: 71، عن معاویۃ

38 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 39، عن ابی ہریرۃ

(39)

سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا، وَاعْلَمُوْا [39]

درمیانی چال اختیار کرو اور بلند پروازی نہ کرو اور عمل کرتے رہو

(40)

مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ، فَهُوَ رَدٌّ [40]

جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ مردود ہے۔

(41)

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ [41]

مسلم کو گالی دینا فسق ہے اور مسلم سے لڑنا کفر ہے۔

(42)

وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ [42]

جس نے کسی مؤمن پر لعنت بھیجی تو یہ اس کو قتل کر دینے جیسا ہے اور جو شخص کسی مؤمن کو کافر کہے تو وہ بھی اس کو قتل کر دینے جیسا ہے۔

---

39 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6464، عن عائشہؓ

40 صحیح بخاری، کتاب الصلح، حدیث: 2697، عن عائشہؓ

41 صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث: 48، عن عبداللہ

42 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6047، عن ثابت بن الضحاک

(43)

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا [43]

جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا۔

(44)

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [44]

مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمین بچے رہیں

(45)

وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ [45]

کسی مسلم کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات چھوڑے۔

(46)

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [46]

جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کیا کرے (ٹوٹے رشتوں کو جوڑا کرے)۔

---

[43] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6103، عن ابی ہریرۃ

[44] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:10، عن ابن عمرو

[45] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6065، عن انس

[46] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:5986، عن انس

(47)

يَسِّرُوْا وَلاَ تُعَسِّرُوْا [47]
آسانی کرو اور سختی نہ کرو۔

(48)

وَبَشِّرُوْا، وَلاَ تُنَفِّرُوْا [48]
خوش کن باتیں کرو اور نفرت نہ دلاؤ۔

(49)

لاَيَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لاَيَرْحَمُ النَّاسَ [49]
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

(50)

مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا [50]
کوئی مصیبت کسی مسلم کو نہیں پہنچتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہ کا کفارہ بنا دیتا ہے اگرچہ کہ ایک کانٹا ہی چبھ جائے۔

(51)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ [51]
جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

---

47 صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث: 69، عن انس

48 صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث: 69، عن انس

49 صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث: 7376، عن جریر بن عبداللہ

50 صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث: 5640، عن عائشۃ

51 صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6018، عن ابی ہریرۃ

(52)

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ [52]

اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

(53)

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَصْمُتْ [53]

اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کہے تو بھلی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(54)

أَطْعِمُوا الْجَائِعَ [54]

بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔

(55)

عُوْدُوا الْمَرِيْضَ [55]

مریض کی عیادت یعنی مزاج پرسی کرو۔

(56)

تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ [56]

کھانا کھلاؤ اور سلام کرو اس کو بھی جسے تم جانتے ہو اور اس کو بھی جسے تم نہیں جانتے۔

---

[52] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6018، عن ابی ہریرۃ

[53] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6018، عن ابی ہریرۃ

[54] صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث:5649، عن ابی موسیٰ اشعری

[55] صحیح بخاری، کتاب المرضیٰ، حدیث:5649، عن ابی موسیٰ اشعری

[56] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث:12، عن ابن عمرو

(57)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ [57]

قطع رحمی کرنے (رشتہ توڑنے) والا جنت میں نہیں جائے گا۔

(58)

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ [58]

ہر بھلائی صدقہ ہے۔

(59)

إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا [59]

تم میں سب سے بہتر وہ آدمی ہے، جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔

(60)

لَا تَغْضَبْ [60]

غصہ نہ کرو۔

(61)

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ [61]

اللہ کے یہاں قیامت کے دن وہ شخص بدترین ہوگا جس کے شر سے بچنے کے لئے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔

---

[57] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:5984، عن جبیر بن مطعم

[58] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6021، عن جابر بن عبداللہ

[59] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6029، عن عبداللہ بن عمرو

[60] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6116، عن ابی ہریرۃ

[61] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6032، عن عائشۃ

(62)

تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ، الَّذِي يَأْتِي هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ، وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [62]

تم قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کو سب سے بدتر پاؤ گے جو دو چہرے رکھتا ہے۔ یعنی وہ جو چند لوگوں کے پاس ایک چہرے کے ساتھ آتا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں کے پاس دوسرے چہرے کے ساتھ جاتا ہے۔

(63)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ [63]

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(64)

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [64]

بدگمانی سے بچو، بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(65)

وَلَا تَجَسَّسُوا [65]

اور کسی کے عیوب ڈھونڈنے کے پیچھے نہ پڑو۔

---

[62] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6058، عن ابی ہریرۃ

[63] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6056، عن حذیفہ

[64] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

[65] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

(66)

وَلاَ تَجَسَّسُوْا [66] | جاسوسی مت کرو۔

(67)

وَلاَ تَنَاجَشُوْا [67] | آپس میں بھاؤ نہ بڑھاؤ۔

(68)

وَلاَ تَحَاسَدُوْا [68] | اور آپس میں حسد نہ کرو۔

(69)

وَلاَ تَبَاغَضُوْا [69] | آپس میں بغض نہ رکھو۔

(70)

وَلاَ تَدَابَرُوْا [70] | آپس میں پیٹھ پیچھے برانہ کرو۔

(71)

وَ كُوْنُوْا عِبَادَاللهِ إِخْوَانًا [71] | اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

---

[66] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

[67] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

[68] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

[69] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

[70] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

[71] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث:6066، عن ابی ہریرۃ

(72)

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ [72]

کیا میں تمہیں اہل دوزخ کی خبر نہ دوں ہر تند خو، اکڑ کر چلنے والا اور متکبر۔

(73)

إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُصَوِّرُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ [73]

قیامت کے دن ان لوگوں پر سب سے زیادہ عذاب ہوگا، جو یہ تصویریں بناتے ہیں۔

(74)

إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الأَلَدُّ الْخَصِمُ [74]

اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

(75)

الْحَيَاءُ لاَ يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ [75]

حیاء بھلائی ہی لاتی ہے۔

(76)

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [76]

ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

---

[72] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6071، عن حارثہ بن وہب الخزاعی

[73] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6109، عن عائشہ

[74] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث: 2457، عن عائشہ

[75] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6117، عن عمران بن حصین

[76] صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث: 6124، عن ابی موسیٰ اشعری

(77)

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ[77] — دنیا میں اس طرح ہو جا جیسے تو مسافر یا راستہ چلنے والا ہو۔

(78)

لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ[78] — امیری یہ نہیں ہے کہ سامان زیادہ ہو، بلکہ امیری یہ ہے کہ دل بے نیاز ہو۔

(79)

وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللهُ[79] — جو تم میں (مانگنے سے) بچتا رہے گا اللہ اسے غیب سے دے گا۔

(80)

وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ۔۔۔ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ[80] — اور جو شخص صبر اختیار کرے گا اللہ اسے صبر دے گا۔۔۔ اور اللہ کی کوئی نعمت صبر سے بڑھ کر تم کو نہیں ملی۔

---

[77] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6416، عن عبداللہ بن عمر

[78] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6446، عن ابی ہریرۃ

[79] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6470، عن ابی سعید الخدری

[80] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6470، عن ابی سعید الخدری

(81)

وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ [81]

اور جو بے نیاز رہنا اختیار کرے گا اللہ اسے بے نیاز کر دے گا۔

(82)

مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ [82]

مجھے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دیدے، میں اس کے لیے جنت کی ذمہ داری دیتا ہوں۔

(83)

حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ [83]

دوزخ خواہشات نفسانی سے ڈھک دی گئی ہے اور جنت ناگوار چیزوں سے ڈھکی ہے۔

(84)

أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، خَالِصًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ [84]

قیامت کے دن میری شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ اسے حاصل ہو گی جس نے کلمہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خلوص دل سے کہا۔

---

81 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6470، عن ابی سعید الخدری

82 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6474، عن سہل بن سعد

83 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6487، عن ابی ہریرۃ

84 صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: 6570، عن ابی ہریرۃ

(85)

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ [85]

ایک مسلم دوسرے مسلم کا بھائی ہے، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے۔

(86)

وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ [86]

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا۔

(87)

وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [87]

جو شخص کسی مسلم کی ایک مصیبت کو دور کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔

(88)

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [88]

اور جو شخص کسی مسلم کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔

---

85 صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث: 2442، عن ابن عمر

86 صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث: 2442، عن ابن عمر

87 صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث: 2442، عن ابن عمر

88 صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث: 2442، عن ابن عمر

(89)

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ [89]

مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (دعا) کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(90)

رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ، وَإِذَا اشْتَرَى، وَإِذَا اقْتَضَى [90]

اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت اور خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

(91)

مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [91]

جو ان بچیوں کی وجہ سے کسی چیز (آزمائش) میں مبتلاء کیا گیا تو بچیاں اس کے لیے دوزخ سے بچاؤ کے لیے آڑ بن جائیں گی۔

(92)

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً [92]

پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ کہ ایک آیت (بات) ہی صحیح۔

---

[89] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث:2448، عن ابن عباس

[90] صحیح بخاری، کتاب البیع، حدیث:2076، عن جابر

[91] صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث:1418، عن عائشۃ

[92] صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، حدیث:3461، عن ابن عمرو

(93)

سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ[93]

بسم اللہ پڑھ لیا کرو، داہنے ہاتھ سے کھایا کرو اور برتن میں وہاں سے کھایا کرو جو جگہ تم سے نزدیک ہو۔

(94)

كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ[94]

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنے ماتحتوں کے تعلق سے پوچھا جائے گا۔

(95)

غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ[95]

جمعہ کے دن کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔

(96)

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا، لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ[96]

جو شخص جھوٹی قسم کھائے تاکہ مال ہڑپ لے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کریگا کہ اللہ اس پر غضبناک ہوگا۔

---

93 صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، حدیث: 5376، عن عمر بن ابی سلمۃ

94 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 893، عن ابن عمر

95 صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، حدیث: 895، عن ابی سعید الخدری

96 صحیح بخاری، کتاب الشہادات، حدیث نمبر 2673، عن ابن مسعود

(97)

مَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ أَوْ لِيَصْمُتْ [97]

اگر کسی کو قسم کھانا ہی ہے تو اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

(98)

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ [98]

چار خصلتیں جس شخص میں ہوں وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے ایک خصلت ہو تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی یہاں تک کہ وہ اس کو چھوڑ دے: جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ جب عہد کرے تو غداری کرے۔ اور جب جھگڑے تو گالی بکے۔

(99)

إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلاَمَهُ: فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ

جب تم میں سے کسی نے اپنے اسلام کو خوبصورت بنالیا تو ہر نیکی جو وہ کرتا ہے تو اس کے لئے دس سے لیکر سات سو نیکیوں کے

---

[97] صحیح بخاری، کتاب الشہادات، حدیث نمبر 2679، عن ابن عمر

[98] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث نمبر 34، عن ابن عمرو

أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا [99]	برابر لکھ دی جاتی ہے۔ اور ہر گناہ جو وہ کرتا ہے اس کے لئے اس کی مثل ہی لکھی جاتی ہے۔

(100)

لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ صُورَةٌ [100]	(رحمت کے) فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

INTERNATIONAL ISLAMIC DA'WAH CENTRE

www.cris.co.nf ایک ویب سائٹ جہاں سے آپ اردو، عربی، انگریزی اور ہندی میں قرآن و کتب حدیث، مثلاً صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی وغیرہ کو پی ڈی ایف فارمیٹ میں یا سافٹویر کی شکل میں مفت میں ڈاونلوڈ کر کے اپنے کمپیوٹر، ٹیاب یا موبائیل میں پڑھ سکتے ہیں۔ علم دین حاصل کرنا سب سے پہلا فرض ہے، کیوں کہ سب سے پہلی وحی کا سب سے پہلا لفظ "پڑھو۔" ہے (العلق: 1) ہمارے عقائد اور اعمال تبھی صحیح ہو سکتے ہیں جبکہ ہم اخلاص کے ساتھ قرآن اور صحیح حدیث کو پڑھ کر ان سے اخذ کریں۔

آپ اس ویب سائٹ سے ابن تیمیہ، شوکانی، ابن حجر، ابن قیم، ذہبی، البانی، اقبال گیلانی، ڈاکٹر نور الحسین قاضی وغیرھم کی ساری کتابیں بھی مفت میں ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں۔

---

[99] صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث نمبر 42، عن ابی ہریرۃ

[100] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث: 3322، عن ابی طلحۃ